مشورِ رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم و مہر اعتدہ مشور محمدؐ | توریت بالتوریہ انجیل بانجیل | گویان صفت و سیرت مبر و محمدؐ

مشورِ محمدی

چو مشور ظلمت زداود جہان | زفضل خدا خیلے مشہور شد | بمعندیات پوادر ارزد | بکنج عدم بار مستور شد | دلم گفت تاگر بوصفش چیز | میان سر خاتم زمستور شد

نمبر ۱ | مطبوعہ ۱۵ رجمادے الآخر سنہ ۱۳۰۱ ہجری | جلد ۳

مثنوی

جناب مستطاب احسان علی صاحب فیضؔ مالک ممتاز الاخبار عم فیضہ

ہر تن کو ہی ایک دین سے نسبت | ہی حمد خدا قلم کی ملت
پائین اس نے جود و زبانین | بیکا انہین نہ لوگ جانین
دونون دیتے ہین یہ گواہی | تحقیق ہے وحدت الٰہی
رکہتا ہے جو یہ چاک سینہ | ہی عاشق شاہد مدینہ
یہ وہ ہے کہ جسنے قبل آدم | آدم کیا بلکہ جملہ عالم
لکہا سر لوحہ زبرجد | مشور رسالت محمد
اللہ اللہ اے پیمبر | سدتے جاے فیض تجہ پر
آغاز نے تجہ سے پایا انجام | انجام کو تو نے بخشا اعلام
تو جب سے ہی جب سے تو نہین تہا | رب سے کوئی روبرو نہین تہا
ای تجہپہ درود اور مقرر | تیرے اصحاب آل سب پر
ہی تیرے ہی فیض سے ازآغاز | مشور محمدی یہ ممتاز
پرچہ ہی اک حبیب تمثال | اب ختم ہوا ہی بارہوان سال
جوبن پر اسکے یہہ جوانی | ہے لذت عمر جاودانی

ہوتا ہی شروع اسکا فی الحال | اس چودہ صدیمین تیرہوان سال
عاشق کی بیجا ہی ناشکیبی | ظاہر ہی اسکی دلفریبی
کلمہ پڑہتے ہین اسکا ہر آن | راہب قسیس اہل صلبان
آمادہ ہی غیر دین سے روپر | نازان ہی بہت تری مدد پر
امت سے ترے ہی ہی امید | رکہیگی عزیز اسکو جاوید
کہتا ہی سب سے یہ پکارے | ای مومنو ای نبی کے پیارے
دیکہو مرے مہتمم کی قسمت | حق نے اسے دی ہے کیا سعادت
وہ مرد شریف پاکدین ہے | اسلام کا دل جو مہین ہے
مین سعی سے اسکے ہون گرامی | وہ میرے سبب ہوا ہے نامی
سنکر مری معدلت بیانی | لازم ہی تم کو قدردانی
ہی تمکو ضرور گر ہو دیندار | دل ہیچکے ہو مرے خریدار
قیمت مین بے بہا ہون لیکن | ممکن ملنا مرا مفت یون ہے
تم حق شیوع مہتمم کو | فورا زر نقد پانچ بیجو
زر پاسے بدل وہ مرد دانا | کرتا ہے ہیگا مجہے روانا
ہر عشرہ مین سال بہر تک ایکبار | حاصل مرا ہوگا تم کو دیدار

اعلان

اخبار منشور محمدی کے بارہ جلدون سے متفرق پرچے مطبع
بحر الاسعدین مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ
جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو
بارسال فی پرچہ بحساب ۰ رجتنے پرچے ضرور
ہون مندرجہ ذیل محصول ڈاک کے پرچون کو ۰ رہی غریب
مدارس اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے
قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے
سے ۰ رہین گے پرچے ان کے نام روانہ کئے جاوینگے

خادم دین لطیف جناب محمد شریف صاحب دام مجدکم
بعد سلام مسنون الاسلام کے حضور فیض گنجور مین عرض کرتا
ہون کہ نقشہ ذیل دفتر جامع مسجد بمبئی سے نقل کرکے حضور
پر نور مین روانہ کیا ہون آپ اسکو بتحصیل ثواب درج
اخبار فرماوین اللہ تعالیٰ ان غریب نومسلمون کو دین
اسلام کے پیروی کی ہدایت نصیب کرے آمین۔

مورخہ ۱۰ روز یکشنبہ شہر جمادی الاخری سنہ ۱۳۰۱ ہجریہ۔

راقم اثم فقیر محمد اسماعیل مہبطولے

اسلامی نام	عمر	ذات	وطن	اسم جماعت کی نام	روز	تاریخ	ماہ	سنہ
خدیجہ	۲۰				جمعہ	۱	جمادی الاولیٰ	
عبداللہ	۱۵				الیفر	۱	الیفر	الیفر
عبدالرحمن	۲۵				الیفر	۸	الیفر	الیفر
محمد قاسم	۲۴				الیفر	۸	الیفر	الیفر
حلیمہ	۳۰				الیفر	۸	الیفر	الیفر
دین محمد	۱۵				الیفر	۲۲	الیفر	الیفر

جزیرہ سیلون مین پادریون کا دین عیسوی زبردستی پھیلانا

کرنل الکاٹ صاحب کو سیلون کے بدمست لوگون کی
جماعت نے باقاعدہ طور سے اپنا وکیل مقرر کرکے اس
غرض سے انگلستان کو روانہ کیا ہے کہ اونکی طرف سے
کرنل مذکور پارلیمنٹ انگریزی مین اس سختی کو پیش کرین
جو عیسائی پادری لوگ سیلون مین اونکی مذہب سے
کرتے ہین پادریون کی اس سختی اور برخلافی کی وجہ
سے سیلون مین حال ہی مین ایک فساد بھی پھوٹ
نکلا تھا۔ اخبار عام نمبر ۲۵ جلد ۱۴۔

اشتہار

مسلمانان قدیم و جدید نے بجواب عیسائیون کے بہت کتابین
لکھین اور ہنوز بفضلہ تعالیٰ اس حسنات میدانات مین
بسا و بیدار ان باعز و تمکین مصروف و سرگرم ہین زاد اللہ
توفیقہم۔ مگر بوجہ نجاننے انگریزی کے اور نہ ملنے عمدہ
کتابون سے مقابلہ کا جواب رہجاتا ہے اور مسلمانون
کو تمامتر غلبہ مناظرہ مذہبی مین ہاتھ نہین لگتا پس بنظر تردید
اقوال و ادیان باطلہ نصاریٰ کے اکیسو جلدین انگریزی
کتابین فرقہ رومن کتھلک و پراٹسٹنٹ و یونی ٹیرین
و تھیسٹک و زیسٹ و اے تھیسٹ کی انگلنڈ و امریکہ سے
منگائی ہین تاکہ تمام اہل ہند بنور حق اسلام مدللاً واقف
و آگاہ ہو رہین اور اباطیل و ضلالت ہاے نصاریٰ
سے ہوشیار و بیدار رہین اور ہمیشہ اشاعت اسلام
کی قوی دلائل سے آفاق عالم مین ترقی پذیر رہے
پس جس صاحب مذاق و شایق کو اس فن لطیف مین

کچھ لکھنا منظور ہو بندہ کا جز سے تحقیقات کرکے بنشان
کامل و ثبوت عالا یحتمل بہ طبع ثولب اخروی حاصل
کرین و بنام حقیر مدام دعائے خیر و مغفرت سے یاد فرماین
ہین بنظر اطلاع ہر خاص و عام کے خبر دار کر دیا۔
وما علینا الا البلاغ۔

المذنب سید احمد حسین ساکن محلہ حاجی گنج متصل
ڈاکخانہ سرکاری بلدہ عظیم آباد پٹنہ۔

براہین احمدیہ

ملقب بہ

البراہین الاحمدیہ علی حقیۃ کتاب اللہ القرآن والنبوۃ المحمدیہ

یہ وہی لاجواب کتاب ہے جسکو فخر اہل اسلام ہند اسوۃ المحققین
عمدۃ المدققین مقبول بارگاہ صمد مولوی مرزا
غلام احمد صاحب رئیس اعظم قادیان ضلع گورداسپور
پنجاب دام فیوضہ نے کمال تحقیق و تدقیق سے تالیف
کرکے منکرین اسلام پر حجت اسلام پوری کرنے کے
لئے بوعدۂ انعام دس ہزار روپیہ شایع کیا ہے جسنے
اس کتاب کے اگلے حصون پر اخبار منشور محمدی نمبر ۱۲
جلد ۱۲ مورخہ ۲۵ رجب ۱۳۰۰ھ مین ریویو لکھا ہے
اب جسپر ہم اپنا ریویو لکھتے ہین وہ اسی کتاب کا
چوتھا حصہ ہے جسمین مضامین ذیل مندرج ہین

(۱) کلام الٰہی کی ضرورت کے ثبوت مین اور اسباب
کے اثبات مین کہ حقیقی اور کامل ایمان اور معرفت
جسکو اپنی نجات کے لئے اس دنیا مین حاصل کرنا
چاہیے بجز کلام الٰہی کے غیر ممکن ہے اور اس کے
ضمن مین بہت سے خیالات برہمیون اور فلسفیون اور
نیچریون کا رد لکھا گیا ہے۔

(۲) قرآن شریف کی ایک سورۃ یعنے سورۂ فاتحہ
کی بے مثل و دقایق و حقایق و خواص کا بیان۔

(۳) قرآن شریف کی بعض دوسری آیتون کا بیان
جو توحید الٰہی کے مضمون پر مشتمل ہین۔

(۴) وید تعلیم توحید اور فصاحت و بلاغت سے خالی ہی

(۵) وید کے عقاید باطلہ کا ذکر۔

(۶) پنڈت دیانند پیشوائے آریہ سماج کے لاجواب
رہنے کا بیان۔

(۷) انجیل اور قرآن شریف کی تعلیم کا مقابلہ۔

(۸) ان تمام پیشگوئیون کا ذکر جو بعض آریون کو
بتلائی گئین۔

(۹) آیندہ پیشگوئیون کا بیان۔

(۱۰) مسیح سے کوئی معجزہ ظہور مین آنا یا انکا کوئی پیشگوئی
بتلانا ثابت نہین۔

(۱۱) حقیقی نجات کیا چیز ہے اور کیونکر ملسکتی ہے۔

اس کتاب کی زیادہ تعریف کرنی ہماری حد امکان سے
باہر ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جس تحقیق و تدقیق سے
اس کتاب مین مخالفین اسلام پر حجت اسلام قایم کی
گئی ہے وہ کسی کی تعریف و توصیف کی محتاج نہین۔
ع حاجت مشاطہ نیست روی دلارام را۔ مگر اتنا تو کہنے
سے ہم بھی دریغ نہین کرسکتے کہ بلاشبہ کتاب لاجواب
ہے اور جس زور و شور سے دلائل حقہ بیان کیے گئے
ہین اور مصنف مدظلہ نے اپنے مکاشفات و الہامات کو

بھی مخالفان اسلام پر ظاہر کر دیا ہی اسمین اگر کسی کو شک ہو تو مکاشفات الٰہی اور انوار نا متناہی جو عطیہ الٰہی ہین ان سب کو فیض صحبت مصنف سے مستفیض ہو کر پاوے اور عین الیقین حاصل کرے۔

اثبات اسلام و حقیت نبوت و قرآن مین یہ لاجواب کتاب اپنا نظیر نہین رکھتی ہے۔

ابہی آغاز ہے مگر اس کتاب کے مطالعہ سے انجام کا مزہ ملتا ہے۔ افسوس ہے کہ کتاب تو ثبوت دین الٰہی مین بیںظیر ہے مگر مسلمانون کی کم توجہی سے مکمل چھپ جانے مین دیر پر دیر ہے۔ بڑی کتاب ہے۔ حجت اسلامی قایم کرنے مین لاجواب ہے۔ پر بیقدری ارباب زمانہ سے اسکا طبع الثوامین پڑ گیا ہے۔ جو امیر ذی مقدور ہین وہ ہمت سے کچھ اور دین کے کامون مین زر پسپا ہین۔ مالدار مسلمانون کو مال کمانیکا ہی دھن ہے محبت خدا و رسول کا نہ ان کو خیال ہے اور نہ ان کو پتہ پس یہ عمدہ کتاب چھپے تو کیونکر چھپے اور کس طرح حجۃ البالغہ الاسلام مخالفون پر ظاہر ہو۔ الٰہی تیرا ہی فضل چاہیے۔ کہ ہمارے رئیسون اور مالدار مسلمانون کا دل اسکی تائید کے طرف آوے آمین۔ مضامین عالیہ مندرجہ کتاب براہین احمدیہ کی تعریف کیونکر ہو سکے۔ یہ وہ عالی مضامین اور قاطع دلائل ہین جن سے جواب کے لئے مخالفین کو دس ہزار روپیہ کی تحریص دلائی گئی ہے اور اشتہار دئے ہوے عرصہ ہو چکا مگر کسیکو قلم اٹھانے کی اتنک طاقت نہ ہوی۔ ہم بلا تصنع کہتے ہین کہ ساری جلد چہارم حقایق و معارف اسلام سے بھری ہوی ہے اور جا بجا دعوی یہ کیا گیا ہے کہ اگر کسیکو شبہ ہو تو ہمارے پاس آوے اور اپنی آنکھون ہر ایک بات کا مشاہدہ کرے پس مسلمان اگر اس مبارک کتاب کی خریداری نہ کرین اور اعانت سے قاصر رہین تو فردا ے قیامت خدا و رسول کو کیا جواب دین گے۔ اس کتاب کے چھپنے کو البتہ صرف کثیر درکار ہے دس پندرہ ہزار روپیہ تکمیل انطباع کے لئے چاہیے مگر یہ رقم کچھ ایسی کثیر نہین جو فراہم نہ ہو۔ بشرطیکہ قوم چاہے۔ یون تو ہمارے امراے عالیشان ہزارون لاکھون روپیہ اپنی عیش و عشرت مین صرف کر دیتے ہین۔ اور مالدار مسلمان شادی و غمی مین دس پندرہ ہزار سے صرف کی کچھ مالیت نہین سمجھتے۔ دین کی اعانت ہی اگر ان سے نہو تو پھر کس سے ہو۔ آیا غریب مسلمانون کو یہ مقدور ہے کہ وہ بلا مشارکت امراے اسلام پندرہ ہزار روپیہ خرچ کر دین۔ ہمارے امیرون کی کوتاہ دلی کا اس سے زیادہ کیا ثبوت ہو سکے کہ اس کتاب کی اصل لاگت سو روپیہ ہے۔ اور غریب و کم استطاعت مسلمانون کو غلہ روپیہ پر فروخت کیجاتی ہے ظلم ہے اگر رئیس بھی اسی قیمت پر کتاب کو چاہین اور خریداری کی آمادگی صرف دس روپیہ بھیجنے پر ظاہر کرین۔ حضرت مصنف نے عنوان کتاب مین ایک نواب صاحب کا حال لکھا ہے جو قال اللہ اور قال رسول اللہ کے شیدا و والہ ہین۔ جب ان سے اعانت کی درخواست کی گئی تو پہلے لکھا کہ البتہ بیس

جلسہ ریاست کی جانب سے خریدی جائینگی دوبارہ
یاد دہانی پر جواب ملا کہ کتب مباحثات دینی کی اعانت
خلاف منشاء سرکار ہے اسلئے اعانت ممکن نہین۔
سبحان اللہ حضرت نواب صاحب کی یہ دلسوزی دین
قابل تعریف ہے۔ گورنمنٹ سے منشا کو ان رئیس عالی
بخت کے سوا اور کسنے نہ پایا۔ حضرت ریاست سے خریداری
البتہ من محال خلاف منشاء گورنمنٹ تصور کر لیجاے
تو آپ سے جیب خاص سے بطور اعانت دینی ہزار پانسو
روپیہ دینا خلاف منشاء سرکار نہ تھا۔ بیچارہ گورنر
جنرل لارڈ رپن لفٹنٹ گورنر وغیرہ اس فنڈ سے
معاونون مین داخل ہین جس فنڈ سے پادری
اشاعت دین پولوٹیک کمر باندھے ہین اور جس
فنڈ سے مذہب اسلام کی خلاف مین عماد الدین
وصفدر علی وغیرہم کتابین لکھتی ہین پس اگر آپ
اپنے طرف سے کچھ عنایت فرماتے تو پھر یہ نکتہ ہی
نہ ہوتا۔ جب قرآن و حدیث کے عامل رئیسون
کا یہ حال ہے تو پھر شارب الخمر اور فسق و فجور سے
مرتکب امیرون سے کیا امید اعانت دین ہو سکتی ہے
حضرات اہل اسلام سے ہم بارہا درخواست کر چکے
ہین کہ ایک فنڈ ایسا قایم کیا جاوے جس سے سرمایہ
کتب ردنصاریٰ چھپ کر مشتہر ہون۔ افسوس
ہے کہ مسلمانون کا ادہر خیال ہی نہین آتا دین
اسلام کی یہ اشاعت جو آجکل مذہب پولوسمی سے
ہزارہا درجے ترقی پر ہے اوسکی وجہ حقیت اور
سچائی اسلام ہی ہے کوئی یہ نہ سمجھے کہ مسلمان
اسکی تائید کرتے ہین اگر مسلمان دین کی تائید کرتے تو
علی وجہ الکمال اسلام اور بھی رونق پذیر ہوتا اکثر
رسائل و کتب بمضامین رد مذہب پولوسی قالب تالیف
مین اگر بلی اعانتی کی وجہ سے مشتہر نہین ہوتے ہین چنانچہ
یہ کتاب جسکا ہم ریویو لکھ رہے ہین ایسی عمدہ اور
مکمل کتاب ہے کہ اوسکا مطالعہ کرکے ہر ایک دین سے
بے دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ مقابلہ اسلام کر سکے
حجت اسلامی قایم کر سکتے ہین۔ افسوس ہے کہ مسلمان
ایسی کتاب کی تائید سے باز ہین۔ مالدار مسلمان
اگر زکوا بکا مبلغ ہی اسلام کے لئے بخشدین تو
آج تمامی کتب نامطبوعہ چھپکر مشتہر ہو سکتی ہین زیادہ
افسوس یہ ہے کہ آریہ اور برہمو سماج سے مذاہب
باطلہ کی اشاعت کے لئے ہزارون لاکھون روپیہ
اس مذہب کے پیرو خرچ کرتے ہین اور مسلمان جنکو
مذہبی طور پر اعانت دین واجب ہے اعانت سے
پہلوتہی کر رہے ہین۔ صاحبو فردای قیامت خدا
و رسول کو کیا جواب دوگے۔ بھائی دنیا کے
لئے سب کچھ تو کچھ عقبی کے لئے بھی خرچ کرین الدنیا
مزرعۃ الاخرۃ کا ثمرہ حاصل کرین مالدار مسلمان
سو پچاس سے کمک کرین جو کم مقدور ہین وہ ایک
روپیہ سے ایک پائی تک دین اگر اس طرح کا سرمایہ
بہم پہونچے تو کیا کچھ اسلام کی ترقی ہو نہین سکتی
اب مسلمانون کو ضرور ہے کہ خریداری براہین
احمدیہ پر مستعد ہون اگر ایک شخص سے اس
کتاب کی تائید نہ ہو سکے تو ہر شہر و قصبہ مین

دس دس پچاس پچاس مسلمان جمع ہون اور چندہ کرین جو مبلغ چندہ سے حاصل ہو وہ مصنف کتاب کے پاس بہیجا جاوے۔ اگر ہندوستان و پنجاب بمبئی و دکن سے مسلمان ذرا بہی اس طرف متوجہ ہون تو عرصہ قلیل مین ساری کتاب براہین احمدیہ چہپکر نور افزائے دیدۂ اہل ملل ہو جاویگی۔

آلہی مسلمانون کو دین کی اعانت کی توفیق دے اسلامی ریاستون کے امیر و نواب دین متین کی تائید مین کمر باندہین۔ آلہی ہمصنف اللہم متع المسلمین بطول حیاتہ کو اس کتاب کی تصنیف کا اجر دارین ثم آمین فقط۔

بقیۂ سوالات

سوال ۱۶۔ اعمال ۱۵ باب ۱ اور بعضے یہودیہ سے آکے بہائیون کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی سنت کی موافق تمہارا ختنہ نہو تو تم نجات نہین پا سکتے ۲ پس جب پولوس اور برنباس سے انکی سخت بہت تکرار اور بحث ہوی تھی تو انہون نے یہ ٹہہرایا کہ پولوس اور برنباس اور اون مین سے چند لوگ اسکی تحقیق کے لئے رسولون اور بزرگون کے پاس یروسلم مین جائین۔ ۴۔ اور جب یروسلم مین پہونچے کلیسیا اور رسولون اور بزرگون نے ان کو قبول کیا۔ ۵۔ تب فریسیون کے فرقہ مین سے بعضون نے جو ایمان لائے تھے اوٹہہ کے کہا کہ اونکا ختنہ کرنا اور موسیٰ کی شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور ہے ۶۔ تب رسول اور بزرگ جمع ہوے کہ اس بات

سوچین۔ ۷۔ اور جب بڑی بحث ہوی پطرس نے کہڑے ہوے سے کہا۔ ۱۰۔ پس اب کیون تم خدا کو آزماتے اور شاگردون کی گردن پر جوا رکہتے جسکو نہ ہمارے باپ دادے نہ ہم انہا سکتے تھے۔ ۱۲ تب ساری جماعت چپ رہی اور برنباس اور پولوس یہ بیان سننے لگی۔ ۱۳ جب وے خاموش ہوی یعقوب کہنے لگا ای بہائیو میری سنو۔ ۱۴ شمعون نے بیان کیا ہے ۱۵۔ اور اس سے نبیون کی باتین ملتی ہین چنانچہ لکہا ہے کہ ۱۶ بعد اس کے مین پہر آونگا اور داؤد سے گرے ہوے ڈیرے کو اہا دونگا اور اسکی توتی پہوٹی کی مرمت کرکے پہر کہڑا کرونگا ۱۹ سو میری صلاح یہ ہے کہ اونپر جو غیر قومون سے ہمارے طرف پہرے ہین بوجہ نذالین ۲۱ کیونکہ اگلے زمانہ سے ہر شہر مین موسیٰ کی شریعت کی منادی کرنیوالی ہوتے آئی ہین اور ہر سبت کے دن وہ عبادت خانون مین پڑہی جاتے۔ تب رسولون اور بزرگون نے ساری کلیسیا سمیت بہتر جانا۔ یہان سے کا الشمس نے النہار روشن ہو گیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شریعت موسوی کے عامل اور سرمو اوسکی تعمیل مین تجاوز نہ کرتے تھے اور کیونکر تعمیل نہ کرتے کہ یہ حضرت خود اوسکی تکمیل کے واسطے بہیجے گئے تھے جیسا کہ خود فرماتے ہین متی ۵ باب ۱۷ یہ خیال مت کرو کہ مین توریت یا نبیون کی کتاب منسوخ کرنیکو آیا مین منسوخ کرنیکو نہین بلکہ پوری کرنیکو آیا ہون۔ ۱۸۔ آیک نقطہ یا آیک شوشہ

توریت کا ہرگز نہ مٹی گا - جب تک کہ سب کچھ پورا نہو
لیکن خیال کرنیکی بات ہے کہ پولوس اور برنباس
و پطرس و یعقوب وغیرہ تمام کلیسیہ نے احکام شریعت
کو سخت اور گران سمجھہ کر اپنی راے سے خود مختار
ہوکر خلاف حکم خدا و مسیح کے موقوف کر دیا اور
کچھ بھی اس منسوخی اور بحالی مین خوف خدا و
مسیح نہ رکھا اور اتمام حجت کے واسطے ایک
پیشین گوئی مسیح کا جو بہ باعث نافرمان رخنہ
انداز ان دین مسیحی کے تھے ایسا دیکھو سلہ پیش کیا
کہ عوام بے علم کی لب بند ہو گئی یعنے کہا کہ قرب
قیامت مین جب مسیح تشریف لاوینگے تو اس شکستہ
خیمہ کی آپ مرمت کر دینگے واہ کیا دین و آئین
اور کیا دلائل و براہین ہین کسی نے سچ کہا ہے نادان
دوست دانا دشمن سے بہتر نہین - ان حضرات نے
اپنی نادانی سے پیشین گوئی مسیح کی پوری ہونے
اور اپنی آسانی کے واسطے اچھے خاصہ خیمہ کو لایق
پیوند کر دیا اور لایق پیوند ہی نہین بلکہ اس خیمہ
کا نام ہی نام باقی ہے پیوند سے لایق جب سمجھا جاتا
جب ایک دو جگہہ پہت جاتا یعنے ایک دو حکم کی
برخلافی ہوتی انہون نے تو تمام خیمہ کی گرداوری
یعنے تمام الحکام توریت و شریعت موسوی کے
برخلاف اس کونسل مین قانون مقرر کیا جس کی
اصلاح و ترمیم غیر ممکن نظر آتی ہے -

سوال ۷ - اعمال ۱۶ باب ۱ - تمطاؤس نامی
ایک شاگرد تہا جسکی مان یہودن تہی جو ایمان لائی

پر اوسکا باپ یونانی تہا - ۲ - اور وہ بستر اور خوب
بہائیون سے نزدیک تہا سا نام تہا - ۳ - پولوس نے
چاہا کہ اوسے اپنے ساتہ لے چلے تب اوسکو لیجا سے
اون یہودون کی سب جو اون اطراف مین تہے اوسکا
ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تہے کہ اوسکا باپ
یونانی تہا - رومیون ۳ باب ۲۰ - پس کوئی آدمی
شریعت پر عمل کرنے سے اوس کے سامنے راستباز
نہ ٹہریگا - ۲۸ - کیونکہ ہمنے یہ نتیجہ نکالا ہی کہ آدمی
ایمان ہی سے بے اعمال شریعت کی راستباز ٹہرتا
ہے ۵ باب ۲۰ - اور شریعت درمیان آئی کہ خطا
زیادہ ہو - یعقوب ۲ باب ۲۰ - پر اے واہی آدمی
کب تجہ کو معلوم ہوگا کہ ایمان بے عمل مردہ ہے -
۲۱ کیا ہمارا باپ ابراہیم اعمال سے راستباز نہین ٹہرایا
گیا - ۲۲ اعمال سے ایمان کامل ہوا - ۲۶ جیسا بدن
بے روح مردہ ہے ویسا ہی ایمان بہی بے اعمال
مردہ ہے -

یہان پر قطع نظر اختلاف فیما بین حواریئین کی خوب
ثابت ہوا کہ حواریئین نے دین عیسوی کی اصلاح کی
اور حسب موقع و مقام جیسا مناسب دیکہا اپنی اپنی
راے سے جو چاہا مقرر کیا کبہی ایک بات پر کوئی
قایم نہ رہا کسیکا ختنہ کیا کسیکو نامختونی کی ہدایت
کی کسیکو فقط ایمان ہی سے بدون اعمال شریعت سے
وعدہ نجات دیا کہین ایمان لاحاصل بتایا کہین
اعمال کو مقدم ٹہرایا غرض کہ جس طرف جس کسیکی
طبیعت راغب پائی اوسی رنگ و ڈہنگ سے اپنا معتقد

بنایا۔ پس شایقین نجات ان واردات یقینی و تحریری پر
خوب غور فرماوین اور ذرا عقل کو دخل دین کہ جبکہ
اس قدر خاص انہین کی مسلمہ ثبوت سے ثابت ہو تو ذرا
جانے ان لوگون نے کیا کیا خفیہ طور سے کار روائیان
کی ہون گی۔

سوال ۱۸ متی ۱۹ باب ۱۶۔ دیکھو ایک نے آکے اوسے
کہا ای نیک استاد۔ ۱۷ اوسنے اوسے کہا تو کیون مجھے نیک
کہتا ہے نیک تو کوئی نہین مگر ایک یعنے خدا۔ دیکھو حضرت
مسیح علیہ السلام خود فرماتے اور بندہ اور خدا مین کیسا
فرق بیّن بتلاتے ہین پس کسواسطے کہا جاتا ہے کہ باپ اور
بیٹا اور روح القدس ایک ہین نہین ہرگز ایک نہین
کہ مسیح تو اپ کو نیک بھی نہین سمجھتے اور یسوعی انپر
اتہام الوہیت لگاتے ہین یہ وہی مثل ہے مدعی سست
گواہ چست ان آیات مین خدائے واحد اپنی ذات مین
یکتا بلا شراکت غیر بیان کیا گیا ہے پس تثلیث فی التوحید
کی مسئلہ پر قائم نہ رہنے والے کو جہونا بنائے۔

اور ہم کو خوف آتا ہے کہ آپ کو نیک نہین لیکن چونکہ حضرت
مسیح نے بمقابلہ اعتقاد سائل اور یکتائے خدائے واحد کی
اپ کو نیک نہین کہا ہے تو اس صورت مین ہم فقط یہی
کہتے ہین کہ جو اعتقادات عیسائیون کے حضرت مسیح کے سا تہ
ہین برخلاف عقل و نقل و منشاء مسیح اور ان کی شان
عبودیت کی ہین کہ جب آپ نے سائل کو فقط لفظ نیک
پر تنبیہ کیا تو جو لوگ آپ کو خدا سمجھے ہوے ہین دیکھئے
اس دن سے کیونکر پیش آوینگے۔ فانتظر۔

سوال ۱۹ متی ۱۹ باب ۱۶۔ ایک شخص اوس پاس آیا

۱۵۔ ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ سڑی ہے
اور بہت دکھ اٹہاتا ہے کہ اکثر آگ مین گرتا اور اکثر پانی مین
۱۶ اور مین اوسکو تیری شاگردون کی پاس لایا تہا
پر وہ اوسے چنگا نہ کر سکے ۱۷ یسوع نے جواب مین کہا
ای بے اعتقاد اور ٹیڑہی قوم مین کب تک تمہاری
ساتہ رہونگا۔ دیکھو یہان بہی حضرت مسیح اپنی عبودیت
کا کیسا اثبات فرماتے ہین اور آپ کو فانی تصور کرتے
اور کہتے ہین کہ کب تک مین تم لوگون مین رہون گا اور
کب تک مین تمہاری مریضون کا علاج کرون گا آخر ایک
دن ایسا ہوگا کہ مین نہونگا واقعی حضرت مسیح کا یہہ
فرمانا بہت حق اور صحیح ہے کہ رب الزنی غیر فانی بادشاہ
خدا واحد اوسے ایک خدا کی ذات ہے جو خالق مسیح ہے
پس عیسائی یہ بات غلط کہتے ہین کہ مسیح ہمیشہ ہمارے ساتہ
ہے حالانکہ آپ خود اس امر سے انکار فرماتے ہین۔ اور
مسیحی کہتے ہین کہ مسیح زندگی سے مالک ہین اور مسیح فرماتے
ہین کہ مین فانی ہون پس ان دو باتون مین کسکی بات سچی ہے

سوال ۲۰ اسی مقام پر یعنے متی ۱۷ باب ۱۹ تب شاگردون
نے الگ یسوع پاس آکے کہا کہ ہم کیون اسکو نکال نہ سکے۔
۲۰ یسوع نے ان سے کہا کہ اپنی بے ایمانی سے سبب کیونکہ مین
تم سے سچ کہتا ہون اگر تمہین رائی کی دانہ کی برابر ایمان ہوتا
تو اگر تم اس پہاڑ سے کہتے کہ یہان سے چلا جا تو وہ چلا جاتا اور
اور کوئی بات تمہاری ناممکن نہ ہوتی متی ۱۷ باب ۲۲
پطرس نے پہر کے پطرس سے کہا ای شیطان میرے سامنے
سے دور ہو تو میری ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تو خدا کی
باتون کا نہین بلکہ انسانکی باتونکا خیال رکہتا ہے باقی آیندہ

مطبع بحر الاسلام بگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چہپا۔